© rasailojaraid.com

اس کی سزا تمام علمائے اُمت کے نزدیک کسی اختلاف کے سزائے موت ہے۔" (ص ۲۷) قاضی صاحب نے متعدد مثالیں پیش کی ہیں کہ عہدِ رسول ﷺ و صحابہؓ میں گستاخِ رسول ﷺ کو سزائے قتل دی گئی۔ صفحہ ۲۸ پر ایک ہی واقعہ کو دوبار بیان کر دیا گیا ہے۔ زبان و بیان پر اگر مزید توجہ دی جاتی تو زیادہ مفید ہوتا۔

مقالہ کمپیوٹر کی کتابت میں سفید کاغذ پر شائع ہوا ہے۔ اور کارڈ بورڈ کی خوبصورت جلد سے مزیّن ہے۔ (ادارہ)

---

*عیسائیوں کی بُت پرستی

اسلامی مشن (سنت نگر - لاہور) نے مندرجہ بالا عنوان سے جناب محمد اسلم رانا کی تحریر شائع کی ہے۔ تحریر دو حصّوں میں منقسم ہے۔ جنابِ رانا کے الفاظ میں پہلے حصّے میں "مرحلہ وار بتایا گیا ہے کہ مسیحیت، اپنی اصل یہودیت سے بُت پرستی میں کیسے تبدیل ہوئی؟ دوسرے حصّہ میں عیسائیوں کی بُت پرستیاں واضح کی گئی ہیں۔" چھوٹے سائز کے ۱۱۲ صفحات کی اِس کتاب کی قیمت ۱۰ روپے ہے۔ (ادارہ)

مراسلت

[مولانا] عبدالغفار حسن

رکن اسلامی نظریاتی کونسل، پاکستان

--- جولائی ۱۹۹۴ء کے شمارے میں جناب کرنل ڈاکٹر محمد ایوب خان صاحب کا مختصر خط شائع ہوا ہے جو دینی غیرت کا مظہر ہے۔ راقم الحروف اس کی تائید کرتا ہے۔ اس سلسلہ میں ایک حدیث ملاحظہ فرمائیں۔ آنحضرت ﷺ کے بارے میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔

ان النبی صلی اللہ علیہ و سلم لم یترک فی بیتہ شیاً فیہ تصالیب الا نقضہ (الجامع الصحیح للبخاری)

ترجمہ: آنحضور ﷺ گھر میں کوئی چیز نہ چھوڑتے جس میں صلیب کا نشان ہوتا مگر اسے بگاڑ دیتے۔

اس حدیث پر عمل کرنا ضروری ہے۔

© rasailojaraid.com